

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر تشریف لے گئے تو تین مرتبہ فرمایا : آمین آمین آمین پوچھے جانے پر آپ ﷺ نے (اس کی وضاحت کرتے ہوئے) فرمایا : میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لائے اور کہنے لگے : اے محمد (ﷺ) جو شخص رمضان کا مہینہ پالے اور اس کی مغفرت نہ ہو پھر جہنم میں داخل ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اسے رسوا کرے آپ کہنے آمین تو میں نے کہا : آمین (یعنی اے اللہ قبول فرما) ، پھر جبریل نے کہا کہ جو اپنے والدین یا ال میں سے کسی ایک کو پالے پھر ال کے ساتھ حسن سلوک اور اچھا معاملہ نہ کرے ، اور (ال کی نافرمانی کر کے) جہنم میں داخل ہوا تو اللہ تعالیٰ اسے رسوا کرے ، کہنے آمین تو میں نے کہا : آمین ، حضرت جبریل علیہ السلام نے پھر فرمایا : اور وہ شخص جس کے پاس آپ کا نام لیا جائے پھر وہ آپ پر درود نہ بھیجے تو اللہ تعالیٰ اسے رسوا کرے ، کہنے آمین ، تو میں نے کہا : آمین۔



سلسلة مطوية بالأردو (57)



رمضان تو آگیا

اسے برباد نہ کیجئے
جاء رمضان فلا تضيعوه

اعداد

ندیم اختر سلفی

داعية هندي

بجمعية الدعوة والإرشاد وتوعية

الجاليات بحوطة سدير

جمعية الدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات في حوطة سدير
تحت إشراف وزارة الشؤون الإسلامية والدعوة والإرشاد

دینے ملی بھائیو! یقیناً اس شخص سے بڑا بد نصیب انسان اور کون ہوگا جس پر سب سے افضل فرشتہ بد دعا کریں اور سب سے افضل نبی جو لوگوں کے لئے رحمت برج کر آیا تھا اس پر آمین کہیں ، تو ایسی دعا کی قبولیت میں کیا شبہ رہ جاتا ہے ، لہذا ہر مومن کو چاہئے کہ اس ماہ کی آمد پر وہ اپنا محاسبہ کرے ، اپنی گزشتہ کوتاہیوں سے توبہ کرے ، اس مبارک ماہ کی مبارک گھڑیوں کو نیک عمل میں صرف کرے ، ظاہری نیکی سے زیادہ اپنے دل کی صفائی پر دھیان دے ، بدگمانی ، کینہ اور بغض و عداوت سے اپنے دل کو پاک کرے ، ظاہری خوبصورتی سے صرف نظریں خوش ہوتی ہیں اللہ تعالیٰ نہیں، وہ تو باطن اور قلب و نیت کو دیکھتا ہے ، دلوں میں کدورتوں کا بوجھ رکھ کر سجدے اچھے نہیں لگتے، پہلے قلب و نیت صاف کریں پھر اللہ کی بندگی کریں ، روزوں سے چھوٹے گناہ تو معاف ہو جائیں گے لیکن کدورتوں کی سیاہی کہاں مٹنے والی ہے۔

اللہ کے بندو! اللہ سے ڈریں، یہ ماہ مبارک آپ کے سامنے ہے، اس ماہ کی بھلائی سے فائدہ اٹھانے کا اللہ نے آپ کو موقع دیا ہے اسے دوسرے مہینوں کی طرح برباد نہ کریں، ہو سکتا ہے نیک اعمال کے ذریعہ اللہ خاتمہ بالخیر کرے، ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ اس ماہ کو بقیہ زندگی کے لئے بیدار کرنے والا بنادے، ہو سکتا ہے اس ماہ سے ہمیں وہ برکتیں اور بھلائیاں حاصل ہو جائیں جن کی ہمیں امید بھی نہ ہو۔

اللہ کے بندو! اس ماہ کی تعظیم کریں کیونکہ جو اللہ کے حرمات کی تعظیم کرے گا تو دنیا و آخرت میں یقیناً اس کی تعظیم کی جائے گی۔